باب۔۲۸

لیلۃ القدر، اعتکاف، تراویح

[اِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۔
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ،(القدر:۱تا۵)]

[وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ،(البقرۃ:۱۸۷)]

[من قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه،(رواہ البخاری)]

حدیث ۱۸۸۴: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے "جو شخص رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام کرتا ہے اس کے گذشتہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں"۔
راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۶)۔

حدیث ۱۸۸۵: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے قیام کرتا ہے اس کے گذشتہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔۔۔(اسی حدیث میں)عبدالرحمٰن بن عبدالقاریؒ روایت کرتے ہیں کہ (یہ خلافت عمرؓ کا دور تھا اور) میں اور حضرت عمرؓ رمضان کی ایک رات مسجد نبویؐ پہنچے تو ہم نے کافی لوگوں کو نماز میں مصروف پایا، لیکن وہ سب الگ الگ پڑھ رہے تھے۔ یہ دیکھ کر حضرت عمرؓ نے فرمایا، "میرا خیال ہے کہ میں ان سب کو ایک قاری پر متفق کروں تو زیادہ بہتر ہوگا"۔ پھر انھوں نے ابی کعبؓ کو اس کام کے لیے مقرر کردیا۔ دوسری رات ہم پہنچے تو دیکھا سب ابی کعبؓ کی امامت میں نماز پڑھ رہے ہیں۔ ہمیں یہ دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ حضرت عمرؓ نے یہ بھی فرمایا کہ "یہ (تراویح) اچھی بدعت ہے"۔ راویان: ابوہریرہؓ، حمید بن عبدالرحمٰنؒ۔

حدیث ۱۸۸۶: ایک رمضان کی رات کو حضورؐ مسجد پہنچے اور نماز پڑھی۔ آپؐ کے پیچھے موجود لوگوں نے بھی نماز پڑھی۔ صبح کو اس کا چرچا ہوا۔ دوسری رات بھی آنحضرتؐ نے نماز پڑھی اور لوگ اس سے زیادہ جمع ہوئے۔ پھر تیسری رات اس سے زیادہ لوگ پہنچ گئے۔ اور

چوتھی رات کو تو مسجد میں جگہ تنگ پڑ گئی۔ صبح فجر کی نماز کے بعد آپ نے لوگوں سے خطاب فرمایا، "مجھ سے تم لوگوں کی موجودگی پوشیدہ نہیں تھی، لیکن مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر یہ فرض نہ ہو جائے اور تم اس کے ادا کرنے سے عاجز آ جاؤ۔۔ لیکن آپؐ کی حیات تک اس کا معمول قائم رہا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۰۶۱)۔ [نوٹ: اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تراویح کی ابتدا رسول معظمؐ نے خود قائم فرمادی تھی۔۔ مؤلف]۔

حدیث ۱۸۸۷: نبی اکرمؐ رمضان، یا عام دنوں، سب میں رات کے وقت ۱۱ رکعت نماز (۸ تہجد اور ۳ وتر) سے زیادہ نہ پڑھتے۔ ان میں سے پہلی ۴ رکعتیں نہایت طویل ہوتیں۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۱۸۸۸: آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور شب قدر میں عبادت کے لیے کھڑا ہوا، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۴، ۳۶ اور حدیث ۱۷۸۳)۔

حدیث ۱۸۸۹، ۱۸۹۱: رسول کریمؐ فرماتے ہیں کہ تم لیلتہ القدر کو رمضان کی آخری ۷ راتوں میں تلاش کرو۔ (حدیث ۱۸۹۰ اور حدیث ۱۸۹۱ میں) : رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کو کہا گیا ہے۔ راویان: ابوہریرہؓ، ابن عمرؓ، ابوسلمہؓ، اور حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۸ اور حدیث ۱۰۸۸)۔

حدیث ۱۸۹۲: نبی کریمؐ شروع میں رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف میں ہوتے تھے۔ لیکن بعد میں آپؐ نے اسے رمضان کے آخری عشرے میں منتقل کر دیا۔ اس پر حضورؐ نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ جو کچھ اللہ نے چاہا، میں نے اسی کا حکم دیا۔ مجھ پر یہ آشکار کیا گیا ہے کہ اب اعتکاف آخری عشرے میں کروں۔ اور مجھ پر یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کروں۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔ (دیکھیں حدیث ۷۷۴)۔

حدیث ۱۸۹۳ تا ۱۸۹۶: آپؐ نے فرمایا کہ تم شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ راویان: حضرت عائشہؓ، اور ابن عباسؓ۔

حدیث ۱۸۹۷: ارشاد نبیؐ ہے کہ تم لیلتہ القدر کو رمضان کی ۲۵ ویں، ۲۷ ویں اور ۲۹ ویں راتوں میں ڈھونڈو۔ اسی میں تمھارے لیے بہتری ہے۔ راوی: عبادہ بن صامتؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۸ اور حدیث ۱۰۸۸)۔

حدیث ۱۸۹۸: جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول اکرمؐ عبادتوں کے لیے انتہائی مستعد ہو جاتے۔ رات کو خود جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

Siddiqi Publications

حدیث ۱۸۹۹، ۱۹۰۰: حضور مکرمؐ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ (حدیث ۱۹۰۰ میں ہے کہ) : آپؐ کی ازواج نے بعد میں بھی اس معمول کو جاری رکھا۔ راویان: عبداللہ بن عمرؓ، اور حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۱۹۰۱: آنحضرتؐ شروع میں رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ بعد میں آپ نے ایک خواب دیکھا کہ آپ کیچڑ و پانی میں سجدہ کر رہے ہیں اور اس میں آپؐ کو یہ ہدایت ملی کہ اسے (یعنی لیلۃ القدر کو) آخری عشرے میں اور طاق راتوں میں تلاش کرو۔ تب آپ نے فرمایا کہ اعتکاف آخری عشرے میں کیا کرو۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔ (دیکھیں حدیث ۷۷۴)۔

حدیث ۱۹۰۲ تا ۱۹۰۴: رسول اکرمؐ اعتکاف میں ہوتے تو اپنا سر مسجد سے باہر میری طرف جھکا دیتے اور میں آپؐ کے سر میں کنگھی کر دیتی۔ ایسے میں، میں کبھی حائضہ بھی ہوتی۔۔۔ آپؐ اعتکاف کی حالت میں بغیر ضرورت کے کبھی مسجد سے باہر نہ نکلتے۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۱۹۰۵: حضرت عمرؓ نے اسلام لانے سے قبل مسجد الحرام میں اعتکاف کی نیت کی تھی۔ اس بارے میں جب آنحضرتؐ سے تذکرہ کیا تو آپؐ نے فرمایا، اپنی نذر کو پورا کرو۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۱۹۰۶، ۱۹۰۷: نبی کریمؐ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔ ایک بار میں نے آپؐ کے لیے (چادر کا) خیمہ لگایا۔ آپؐ فجر کی نماز کے بعد اس میں داخل ہوتے۔ میرے بعد حضرتہ حفصہؓ نے بھی آپؐ کے لیے ایسا ہی ایک خیمہ لگایا۔ جب حضرتہ زینبؓ نے دیکھا تو انھوں نے بھی اپنی طرف سے ایک خیمے کا اضافہ کر دیا۔ جب آنحضرتؐ کی ان خیموں پر نظر پڑی تو آپؐ نے فرمایا، کیا تم ان میں نیکی سمجھتے ہو؟ چناں چہ اس ماہ اعتکاف کو چھوڑ دیا اور اگلے مہینے اعتکاف کیا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۱۹۰۸: میں حضورؐ کے پاس مسجد میں ملنے اس وقت پہنچی جب آپؐ وہاں معتکف تھے۔ تھوڑی دیر تک میں نے آنحضرتؐ سے گفتگو کی اور واپس لوٹنے لگی کہ دو انصاری مرد مسجد میں داخل ہوئے۔ ان کے سلام کے بعد آپؐ نے انھیں بتایا کہ یہ میری بیوی صفیہ بنت حیی ہیں۔ وہ پریشان سے ہو گئے۔ تو آپؐ نے فرمایا، شیطان خون کی طرح انسان میں پھرتا ہے اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں تمھارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ آجائے۔ راوی: حضرتہ صفیہؓ۔

حدیث ۱۹۰۹: (اعتکاف اور لیلۃ القدر): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۰۱۔ راوی: ابوسلمہ بن عبدالرحمٰنؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۱۹۱۰: آنحضرتؐ کی ازواج مطہراتؓ میں سے ایک نے ان کے حائضہ ہونے کے باوجود اعتکاف کیا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۱۹۱۱، ۱۹۱۲: (بدگمانی پیدا ہونے سے پہلے ہی وضاحت بہتر ہے): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۱۹۰۸۔ راوی: حضرتہ صفیہؓ۔

حدیث ۱۹۱۳: (اعتکاف اور لیلۃ القدر): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۰۱۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۱۹۱۴: (رسول اکرمؐ کے اعتکاف کے لیے ازواج مطہراتؓ کے خیمے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۰۶، ۱۹۰۷۔ راوی: حضرت عمرؓ۔

حدیث ۱۹۱۵، ۱۹۱۶: (قبل اسلام کی جانے والی نیت): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۱۹۰۵۔ راویان: حضرت عمرؓ اور ابن عمرؓ۔

حدیث ۱۹۱۷: نبی اکرمؐ ہر سال رمضان میں ۱۰ روز کا اعتکاف فرماتے تھے لیکن آخری سال میں آپؐ نے ۲۰ روز کا اعتکاف کیا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۱۹۱۸: (نبی اکرمؐ کے اعتکاف کے لیے ازواج مطہراتؓ کے خیمے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۰۶، ۱۹۰۷۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۱۹۱۹: (رسول اکرمؐ کا اعتکاف اور حضرتہ عائشہؓ): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۱۹۰۲ تا ۱۹۰۴۔ راوی حضرتہ عائشہؓ۔

Siddiqui Publications